اَلدَّرْسُ الثَّانِیَ عَشَرَ ۔ 12

ہم "اَلدَّرْسُ الثَّا لِثُ" میں پڑھ چُکے ہیں۔

۱۔اکیلے لفظ کو **مُفْرَد** کہتے ہیں مثلًا " **نَصْرُ** "

۲۔ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو **مُرَکَّب** کہتے ہیں جیسے

" **نَصْرُ اللّٰہِ** " اللہ کی مدد (النصر:۱)

● اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان سے متعلق قواعد سیکھتے ہیں۔

۱۔ **قَوْمُ لُوْطٍ** لوط علیہ السلام کی قوم (القمر:33)

۲۔ **رَسُوْلُ اللّٰہِ** اللہ کا رسول (الصف:6)

DARULIMAAN INSTITUTE

1۔دو اسم ملنے کی پہلی شکل: جب دو اسم ملتے ہیں تو ملنے کی وجہ سے ایک قسم کا تعلق یا نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جاتی ہے۔

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے آپس کے تعلق کو **ترکیب** کہتے ہیں۔

دو اسموں کا ایسا مرکب، جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم کی طرف نسبت دی گئی ہو اُسے **" مُرَکَّبِ اِضَافِی "** **کہتے ہیں جیسے**

" قَوْمُ لُوْطٍ "۔لوط[علیہ السلام] کی قوم ۔

یہاں قوم کی نسبت یا تعلق لوطؑ کی طرف ہے۔

۲۔پہلے اسم کو"مُضَاف"(جس اسم کو کسی دوسرے کی طرف نسبت دی جائے)

جیسے " قَوْمُ "اور " رَسُوْلُ " مُضاف ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

۳۔بعد میں آنے والے اسم کو "مُضَاف إِلَيْہِ "(جس اسم کی طرف نسبت کی جائے) کہتے ہیں۔ مثلًا لُوْطٍ اور اَللّٰہِ مضاف الیہ ہیں۔

مادہ ض۔ا۔ف مائل ہونا، جھکنا، سہارا دینا، ملا لینا۔

گرائمر کی دنیا میں مُضاف کے معنی ہیں "ایک کَلِمَة کی دوسرے کَلِمَة کی طرف ایک خاص طریقہ سے نِسْبَت کرنا، مائل ہونا، تعلق بنانا۔

۴۔ مُضاف اور مُضاف الیہ کے درمیان پائی جانے والی نسبت یا تعلق کو "اِضافت" کہتے ہیں۔

۵۔ عربی سے اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے ترتیب اُلٹ دی جاتی ہے۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

جیسے: رَسُوْلُ اللّٰهِ قَوْمُ لُوْطٍ

اللہ کا رسول لوط علیہ السلام کی قوم

۶۔ اردو میں ترجمہ کرتے وقت عمومًا کا، کے، کی آتا ہے۔

جیسے: اللہ کا رسول

۷۔ مضاف پر لام تعریف "ال" یا تنوین ٌ ً ٍ نہیں آتی بلکہ صرف ایک حرکت َ ُ ِ ہوتی ہے۔ کیونکہ ایک اسم کی طرف نسبت ہونے کی وجہ سے وہ ایک حد تک خاص ہو جاتا ہے

جیسے عَبْدُ کی بجائے اَلْعَبْدُ یا عَبْدٌ کہنا غلط ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE
DAR UL IMAAN INSTITUTE

۸۔ مضاف اِلیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے:

اَللّٰہِ ـِ لُوْطِ طِ

۹۔ مضاف ہمیشہ مضاف اِلیہ سے پہلے آتا ہے۔

۱۰۔ مُرَکّبِ اِضَافِی مکمل جُملہ نہیں بلکہ جملے کا جز ہوتا ہے یہ
نامکمل مفہوم ادا کرتا ہے اس لیے اسے " مُرَکَّبِ نَاقِص "
کہتے ہیں مثلاً قَوْمُ لُوْطِ لوط علیہ السلام کی قوم

مکمل جملہ اسطرح ہے

"کَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ" لوط علیہ السلام کی قوم نے جھٹلایا[القمر:33]

۱۱۔ مُضاف الیہ پر اگر لام تعریف "ال" ہو تو آخر میں صرف ایک کسرہ
ـِ ہو گی اور اگر لام تعریف "ال" نہ ہو تو آخر میں کسر تین ـٍ ہو گی جیسے:

DARULIMAAN INSTITUTE

قَوْمُ لُوْطٍ

2۔ فعل ماضی (Past Tense)

م۔ض۔ی گزر جانا، چلے جانا، گزرا ہوا زمانہ

١۔ دَخَلَ وہ(مرد) داخل ہوا (آل عمران:37)

٢۔ خَرَجَ وہ(مرد) نکلا (مریم:11)

١۔ دَخَلَتْ وہ(عورت) داخل ہوئی (الاعراف:38)

٢۔ خَرَجَتْ وہ(عورت) نکلی۔

فعل ماضی میں واحد مذکر غائب کے آخر میں "ت" لگا کر ماضی واحد مؤنث غائب کا صیغہ Form بنایا جاتا ہے۔

مثلاً دَخَلَ سے دَخَلَتْ

DARUL IMAAN INSTITUTE

3۔ حرف جر

۱۔ کَ کی طرح، مانند، مثل، جیسا، مشابہ

اَلْعِهْنُ رنگین اُون سے کَالْعِهْنِ رنگین اُون کی طرح (القارعۃ:5)

شَجَرَةٌ درخت سے كَشَجَرَةٍ درخت کی طرح (ابراھیم:24)

حرفِ جرّ "ک" نے اَلْعِهْنُ اور شَجَرَةٌ کو حالت رفعی ُ ٌ ٌ سے حالت جرّی "كَالْعِهْنِ" اور كَشَجَرَةٍ میں تبدیل کر دیا۔

2۔ تَ قسم

اَللّٰهُ سے تَاللّٰهِ ۔ اللہ کی قسم (النحل:5)

DARULIMAAN INSTITUTE

"**ت**" حرف جرّ نے اسم سے پہلے آکر اسم کو حالت رفعی سے حالت جرّی

میں تبدیل کر دیا۔

3۔ بِ   ذریعے، ساتھ، کا، کی، کو، بدلہ، بسبب، سے، قسم، پر، میں

اَلْقَلِمُ سے **بِالْقَلَمِ** قلم کے ساتھ (العلق:4)

اَلصَّبْرُ سے **بِالصَّبْرِ** صبر کی (العصر:3)

حرف جرّ "**ب**" **اَلْقَلِمُ** اور **اَلصَّبْرُ** کو حالت رفعی

سے حالتِ جرّی میں لے گیا۔

یادرہے!

ایسے حرف جو صرف ایک حرف کے ہوں وہ بعد والے اسم کے ساتھ

ملا کر لکھے جاتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

جیسے: کَ، تَ، اور بِ

خُلَاصَۃُ الْقَوَاعِد :

۱۔ جس اسم کو دوسرے اسم کی طرف نسبت دی جائے اُسے **مضاف** کہتے ہیں۔ جس اسم کی طرف نسبت کی جائے اسے **مُضاف الیہ** کہتے ہیں۔ ان کے درمیان پائی جانے والی نسبت کو **اِضافت** کہتے ہیں۔

۲۔ عربی میں **مُضاف** پہلے آتا ہے اور **مُضاف الیہ** اس کے بعد آتا ہے۔

۳۔ اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے ترتیب اُلٹ کر درمیان میں کا، کی، کے لگادیں۔

۴۔ مضاف پر لام تعریف "**ال**" اور تنوین ًٌٍ نہیں آتی کیونکہ دوسرے اسم کے ساتھ نسبت کی وجہ سے وہ خود خاص ہو جاتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

۵۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

٦۔ مرکب اضافی نامکمل جملہ ہوتا ہے۔

۷۔ فعل ماضی واحد مزکر غائب کے آخر میں "ت" بڑھا کر فعل ماضی واحد

مونث غائب کا صیغہ بنایا جاتا ہے۔

۸۔ حروف جرّ اسم سے پہلے آکر اپنے بعد والے اسماء کو مجرور ٍ ِ

کرتے ہیں۔

۹۔ ایک حرف والے حروف جر اپنے بعد والے اسم کے ساتھ ملا کر لکھے

جاتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE